بہترین تفریحی فلم

जब से तुम्हें देखा है

جب سے تمہیں دیکھا ہے

اداکاران

پردیپ کمار ۔ گیتا بالی

آغا ۔ ششی کپور

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ جب سے تمہیں دیکھا ہے

یہ دن ۔ دِن ہیں خوشی کے
آ جا رے آ جا میرے ساتھی زندگی کے
یہ ہے سہانا سماں پیار کا
ساری زندگی میں ایک بار کا
سُن لے رے سُر یہ بانسری کے ۔ آ جا رے ۔
بیتے جو یوں ہی انتظار میں
پھر کیا مزا ہے اس بہار کا
یہ پل ہائے بے بسی کے ۔ آ جا رے ۔
میں ساز تو آواز ہے
تو میری زندگی کا راز ہے
تجھ بن کیا کریں گے جی کے ۔ آ جا رے ۔

گانا نمبر ۲ ۔ چاند سے جھوم جھوم مہک رہی ہیں گھنگھر والیاں
مستیوں کی آج دھوم خوشی بجا رہی ہیں تالیاں
چوری چوری دِل کو میرے لوٹ گیا جھوٹو
آج میری ہر نظر کو کِس کی جستجو
بیقرار میرا پیار میری آرزو
میرے دِل کو بھا گئی ہے آج تو ہی تو

یَں بھی یَں نہیں ہُوں۔ تُو بھی تو نہیں
چاند تلے —
آج اتنے پاس ہیں جو کل تھے پرائے
سامنے ہیں جو کبھی تھے خواب میں آئے
کیا بھرم ہے کیا سچ ہے یہ جانتی نہیں
میرے دِل کی منزلیں ہیں بس — چاند تلے —
بے دھڑک یہ دِل میں میرے آ رہا ہے کون
اپنی راہ مجھکو بھی بلا رہا ہے کون
دھیرے دھیرے دِل میں دِل ملا رہا ہے کون
دیکھئے تو پیار سے بلا رہا ہے کون
کیا خبر یہ آج مجھکو آزما رہا ہے کون — چاند —
گانا نمبر۳: ارے رے رے رے دِل کھو گیا
ڈھونڈھ کہاں ڈھونڈھ کہاں اے دلربا
ہائے ہائے یہ کیا ہو گیا
دیکھو اپنی دائیں جیب میں کیا رکھا ہے اس فریب میں
چھوڑو دھوکا بار بار کا
کیوں کرتے ہو ڈھونگ پیار کا — دِل کھو گیا —
ہائے ہائے مشکل کی رات ہے
رہتا تھا ساتھ میں میرا وہ دِل بھولا بھالا
روٹھا کس بات پہ نکلا کیوں ہاتھ سے
ہو گا کچھ نہیں گھوٹالہ

دم بھر میں سپنوں میں کھو گیا
اتنے میں دل بیتاب ہو گیا
یہ تو دنیا کا اصول ہے۔ چھوٹی عمر وہ بھول بھول ہے
غم ہے دن رات کا اتنی سی بات کا
میرا یہ دل تھا تمہارا
میرا خیال ہے بے مہر مزاج سے۔ ڈر کے چھپا ہے بیچارا
میرا بگڑا حال دیکھئے بہکی بہکی چال دیکھئے
شیشے کی شکل دیکھئے بل جائے تو عقل دیکھئے
انجانی راہ پر کب سے ہی بےخبر
پھرتا تھا اب تک آوارہ
ارے وہ تو نادان تھا جگ سے انجان تھا
جانتا کہاں نے سہارا
شاید اس کو سہارا مل گیا۔ پیچھے وہ بمبئی چل دیا
بمبئی وہ کس لئے جائیگا
کون اس کو ایکٹر بنائیگا
گانا نمبر ۱۲ — دل —
تمہیں حسن دیکے خدا نے ستمگر بنایا
چلو اس بہانے تمہیں بھی خدا یاد آیا
ستمگر نہیں ہو تو رخ سے یہ پردہ ہٹا دو
ذرا اپنے چہرے کی ہمکو جھلک تو دکھا دو
اپنی آہوں میں اثر پیدا کرو
درد دل درد جگر پیدا کرو

لحد میں جلوے ہمارے دیکھنا
پہلے اس قابل نظر پیدا کرو
اجی دل کیا جگر کیا۔ محبت کی نظر کیوں
اس پہ اثر کیا۔ اجی آہوں ہی لحد میں جلوے۔
ستمگر نہیں ہو...... ذرا اپنے چہرے۔
اگر اپنے چہرے سے تم نے یہ پردا ہٹایا
تو کہتے پھرو گے دہائی خدایا
جدھر دیکھنے کے لئے دل ادھر تم نہ دیکھو
مگر چین کیسے ہو تمکو اگر تم نہ دیکھو
موج اٹھتی ہے کنارے کے لئے
دل مچلتا ہے نظارے کے لئے
حسن عاشق کی نظر کے سامنے
آپ آتا ہے نظارے کے لئے
غلط ہیں افسانے بکریں ہم سو بہانے
پیچھے چلمن میں تو بھی دیکھ لیتے ہیں دیوانے
یہ پروانہ آیا تبھی جب شمع نے بلایا بلایا
بلا کے جلایا جلا کے کہا کیوں تو آیا
چلو اس بہانے تمہیں بھی خدا یاد آیا
جہاں حسن والے نہ ہونگے وہاں ہم رہیں گے
یہاں ہم رہے تو ہمیشہ یہی غم رہیں گے
یہ گلی یہ آستاں ہم چھوڑ دو

یہ زمین یہ آسمان ہم چھوڑ دو
اس قدر ہم سے پریشان ہو اگر
زہر کھا لو یہ جہان ہم چھوڑ دو
گنوا دیں ہم تو جان بھی کہ چھوڑیں یہ جہان بھی
مگر ہم تب کریں گے آپ اگر کہئے وہاں بھی
کئی بار ہم نے اجی یوں ہمیں ہے ڈرایا ڈرایا
کہا زہر مر کے تو لیکن تیر مر کے دیکھا یا
ہمیشہ حسینوں سے ہم کو شکایت رہی ہے
مگر بات کیا ہے کہ پھر بھی محبت رہی ہے
حسن والوں کی ضرورت ہے کیسے
آپ ہو میرے یہ حیرت ہے کیسے
ارے ہم تو اپنے عشق پہ قربان ہیں
ہم حسینوں سے محبت ہے کیسے
کسی بلبل سے پوچھو ۔ یہ اپنے دل سے پوچھو
جو دل بھی جھوٹ بولے تو کھڑی محفل سے پوچھو
گانا نمبر ۵ :۔ محمد شاہ رنگیلے ۔ گہ وت آج پریم راگ
سر رنگیلے ـــ محمد شاہ رنگیلے
ہم تو سے ملنے آئے کاہے انکھیاں چرائے
روپ کیسے روپ سدھا ل بے لیے ، محمد شاہ ...
تیرے بنا جی نہ سکوں لیکن اب کیا میں کر دوں
سانس سانس کہت آس ۔ جی لے جی لے ، محمد شاہ ۔

گا ماہر ہم آپ کی محفل میں بھیجے سے چلے آئے
ہو معاف خطا اپنی گردش کے ہیں بھٹکائے
کبھی دیکھا تھا اک سپنا
انہیں سمجھے تھے ہم اپنا
پرائے ہو گئے ہیں وہ بچھڑ کے
کھو گئے ہیں وہ
عجب سا وہ زمانہ تھا
وہ دھوکا بھی سہانا تھا
مگر اب یاد کیا کیجے
بھلا دو یاد کیا کیجے
وفا کا دم جو بھرتے تھے ۔ محبت پہ جو مرتے تھے
وہ ہر وعدہ بھلا بیٹھے ۔ نئی محفل میں جا بیٹھے
ہمیں نے بھول کی ہو گی ۔ ہمیں میں کچھ کمی ہو گی
جو وہ آنکھ چرائے ہیں ہمارا دل جلاتے ہیں
گلہ کرنے سے کیا حاصل
نہیں چاہت کے ہم قابل
سمجھنا تھا دیوانہ ۔ بھلا دنیا یہ افسانہ
نہ اب تمکو ستاؤں گا ۔ ادھر مڑ کر نہ آؤں گا
بس کر کے دل کے سو ٹکڑے
بجھا جاتا ہوں اس در پہ
ختم شد